نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729 E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) رانا علی ارشد کی سربراہی میں فصلوں کی باقیات کی تلفی اور سموگ کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے سول سیکرٹریٹ لاہور میں اجلاس کا انعقاد

دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے کے واقعات کی ضلعی انتظامیہ کو فوری اطلاع کی جائے: ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب

لاہور 12 اکتوبر 2021: دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے کے واقعات کی ضلعی انتظامیہ کو فوری اطلاع کی جائے تاکہ متعلقہ افراد کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے یہ بات ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) رانا علی ارشد کی زیر صدارت نے سول سیکرٹریٹ لاہور میں دھان کے مڈھوں کو آگ نہ لگانے اور سموگ کی صورتحال کو مانیٹر کرنے کے لئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کاشتکاروں کو دھان کے مڈھوں کو آگ نہ لگانے سے متعلق جاری آگاہی مہم میں مزید تیزی اور گاؤں کی سطح پر کمیٹیاں بنا کر کاشتکاروں کو دھان کے مڈھوں کو آگ نہ لگانے سے متعلق آگاہی فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب نے مزید کہا کہ دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے سے فضائی آلودگی (سموگ) پیدا ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے انسانی زندگی پر منفی اثرات مرتب ہونے کا اندیشہ موجود ہوتا ہے اس لئے محکمہ زراعت کی ٹیمیں تندہی سے دھان کے مڈھوں کو جلائے جانے کی مانیٹرنگ کریں اور کسی بھی ایسے واقع کو اپنے متعلقہ ڈویژنل ڈائریکٹرز کو رپورٹ کر کے فوری آگاہ کریں۔اسکے علاوہ کاشتکاروں کو آگاہی دی جائے کہ دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے سے نہ صرف زمین کی بالائی سطح پر موجود نامیاتی مادہ کو نقصان پہنچتا ہے اور زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے اس لئے کاشتکار مڈھوں کو آگ لگانے کی بجائے زمین میں ملا کر زرخیزی میں اضافہ کریں۔دھان کے مڈھوں کو تلف کرنے کیلئے کاشتکار روٹاویٹر اور مشین سے کٹائی کی صورت میں ڈسک ہیرو کی مدد سے فصل کی باقیات کو زمین میں ملا دیں یا گہرا ہل چلا کر آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ کر کے پانی لگا دیں۔اس سے زمین کی زرخیزی اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب نے کاشتکاروں سے اپیل کی ہے کہ کاشتکار مڈھوں کی تلفی کے سلسلے میں محکمہ سے مکمل تعاون کریں اور محکمانہ ہدایات پر عمل کریں کیونکہ سموگ کی وجہ سے انسانی زندگیوں پر براہ راست منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں لہذا مفاد عامہ کے پیش نظر کاشتکار دھان کے مڈھوں کو آگ نہ لگائیں۔

☆☆☆☆